

الم (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ (2) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (3) اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا شَفِيعٍ أَ فَلَا
تَتَذَكَّرُونَ (4) يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا
تَعُدُّونَ (5) ذَلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ (6) الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَ بَدَأَ
خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ (7) ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ
سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ (8) ثُمَّ سَوَّاهُ وَ نَفَخَ فِيهِ مِنْ

رُوحِهِ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْئِدَةَ

قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (9) وَ قَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ

(10) قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (11)

Alif, Lam, Mim. (This is) the revelation of the book in which there is no doubt,- from the Lord of the worlds. Or do they say, "He has forged it"? Nay, it is the truth from thy Lord, that thou mayest admonish a people to whom no warner has come before thee: in order that they may receive guidance. It is Allah who has created the heavens and the earth, and all between them, in six days, and is firmly established on the throne (of authority): ye have none, besides Him, to protect or intercede (for you): will ye not then receive admonition? He rules (all) affairs from the heavens to the earth: in the end will (all affairs) go up to Him, on a day, the space whereof will be (as) a thousand years of your reckoning. Such is He, the knower of all things, hidden and open, the exalted (in power), the merciful;- He who has made everything which He has created most good: He began the creation of man with (nothing more than) clay, and made his progeny from a quintessence of the nature of a fluid despised: but He fashioned him in due proportion, and breathed into him

~~~~~  
 something of His spirit. And He gave you (the faculties of) hearing and sight and feeling (and understanding): little thanks do ye give! And they say: "What! When we lie, hidden and lost, in the earth, shall we indeed be in a creation renewed? Nay, they deny the meeting with their Lord. Say: "The angel of death, put in charge of you, will (duly) take your souls: then shall ye be brought back to your Lord."

ا۔ل۔م۔اِس کتاب کی تنزیل بلاشبہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تاکہ تو متنبہ کرے ایک ایسی قوم کو جس کے پاس تجھ سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس کے بعد عرش پر جلوہ فرما ہوا، اُس کے سوانہ تمہارا کوئی حامی و مدد گار ہے اور نہ کوئی اُس کے آگے سفارش کرنے والا، پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ وہ آسمان سے زمین تک دُنیا کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے اور اس تدبیر کی روداد اُوپر اُس کے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، زبردست، اور رحیم۔ جو چیز بھی اس نے بنائی خوب ہی بنائی۔ اُس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

گارے سے کی، پھر اُس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح کا  
 ہے، پھر اس کو نیک سُنک سے درست کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی،  
 اور تم کو کان دیے، آنکھیں دیں اور دل دیے۔ تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔  
 اور یہ لوگ کہتے ہیں: "جب ہم مٹی میں رُل مل چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر نئے  
 سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟" اصل بات یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی ملاقات  
 کے منکر ہیں۔ ان سے کہو "موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پورا کا  
 پورا اپنے قبضے میں لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹا لائے جاؤ گے۔"

اَلِفِ-لَامِ-مِیْم | اِس کِتاب کِی تَنْجِیل بِلَا شُبْہَا رَبُّوْل-  
 اَلْمِیْن کِی تَرْفِ سِے ہِے | کَیا یَہ لَوِگ کَہتَے ہِے کِی اِس شَخْصِ نَے  
 اِسَے خُود غِذ لِیا ہِے؟ نَہِی بَلْکِکِ یَہ حَکْکِ ہِے تَہِے رَہ کِی تَرْفِ  
 سِے تَاکِی تُو مُتَنَبِّہ کَرِے اَک اَسی کَؤِم کُو اِسکَے پَاس تُو اِسَے  
 پَہلَے کُوئِ مُتَنَبِّہ کَرنَےوالَا نَہِی آیا، شَاہِد کِی وَہِ ہِداہِتِ  
 پَا جَاؤْ | وَہِ اَللّٰہِ ہِی ہِے اِسِنَے آسَمَانِوْ اُور جَمِیْن کُو  
 اُور اُن سَارِی چِیْزِوْ کُو جُو اُنکَے دَرْمِیاَن ہِے: ۶: دِنِوْ مَں پَہِدَا  
 کِیا اُور اُسکَے بَاَد اَرْشِ پَر جَلْوَافَرْمَا ہُوَا، اُسکَے سِوا ن  
 تُوْمْہَارَا کُوئِ ہَامِی وَ مَدَدْگَار ہِے اُور ن کُوئِ اُسکَے آگَے  
 سِفَارِش کَرنَےوالَا، فِیر کَیا تُوْم ہُوش مَں ن آاؤْگَے؟ وَہِ

आसमान से ज़मीन तक दुनिया के मामलात की तदबीर करता है  
और उस तबदीर की रुदाद उसके ऊपर उसके हुज़ूर जाती है एक  
ऐसे दिन में जिसकी मिक़दार तुम्हारे शुमार से एक हज़ार साल है  
| वही है हर पोशीदा और ज़ाहिर का जाननेवाला, ज़बरदस्त है और  
रहीम | जो चीज़ भी उसने बनाई ख़ूब ही बनाई | उसने इनसान  
की तखलीक की इबतिदा गारे से की, फिर उसकी नस्ल एक ऐसे  
सत से चलाई जो हकीर पानी की तरह का है, फिर उसको निक-  
सुक से दुरुस्त किया और उसके अन्दर अपनी रूह फूँक दी, और  
तुमको कान दिए, आँखें दीं और दिल दिए | तुम लोग कम ही  
शुक्रगुज़ार होते हो | और ये लोग कहते हैं, “जब हम मिट्टी में  
रल-मिल चुके होंगे तो क्या हम फिर नए सिरे से पैदा किए  
जाएँगे?” अस्ल बात यह है कि ये अपने रब की मुलाक़ात के  
मुनकिर हैं | इनसे कहो, “मौत का वह फ़रिश्ता जो तुमपर मुक़र्रर  
किया गया है तुमको पूरा का पूरा अपने कब्ज़े में ले लेगा और  
फिर तुम अपने रब की तरफ़ पलटा लाए जाओगे |”